رقص اور کوریوگرافی کی پیش کش
(A PRESENTATION OF DANCE AND CHOREOGRAPHY)

اب آپ ناٹیہ شاستر اور ابھینے درپنم سے واقف ہو چکے ہیں۔ قدیم زمانے میں جب یہ لکھے گئے تھے تو اس وقت رقص کو عموماً نرت اور نرتیہ یا نرتنا کہا جاتا تھا جب کہ رقص ڈراما کو ناٹیہ کہا جاتا تھا۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ رقص کی ابتدا کیسے ہوئی؟

اگر آپ کو گریڈ 6 کی آرٹس کی نصابی کتاب (تھیٹر) کا حوالہ دیں تو آپ کو پرفارمنگ آرٹس کے آغاز کے بارے میں ایک دل چسپ کہانی یاد آئے گی۔ اسی طرح آپ ابھینے درپنم سے رقص کی ابتدا کے بارے میں بھی جانیں گے۔

کہا جاتا ہے کہ برہم دیو نے چار ویدوں سے ماخوذ کر کے ناٹیہ شاستر بنایا جسے اکثر پانچواں وید کہا جاتا ہے۔

برہما دیو نے ناٹیہ وید ایک رشی بھرت منی کو عطا کی جنھوں نے نرت، نرتیہ اور ناٹیہ کے تینوں پہلوؤں کا مطالعہ کیا اور مہارت حاصل کی۔

© NCERT not to be republished

بھرت منی نے اپنے گندھروو (آسمانی موسیقاروں) اور اپسراؤں (آسمانی رقاصاؤں) کے ساتھ اپنا پہلا رقص پیش کیا۔

اس وقت عظیم رقاص مہادیو بھی ناظرین میں موجود تھے۔

وہ اس قدر خوش ہوئے کہ انھوں نے بھرت منی کو اپنے بہترین گنوں (خادموں) کے ساتھ اس سخت اور پرجوش رقص کی شکل کا جسے تانڈُو کہا جاتا ہے، خصوصی درس دیا۔ مہادیو کے گان تانڈُو (Tandu) نے رشیوں کو تانڈو سکھایا اور رشیوں نے اسے انسانوں کو سکھایا۔

© NCERT not to be republished

دوسری طرف دیوی پاروتی نے بھرت منی کو رقص کی زیادہ نفیس اور لطیف شکل جسے لاسیہ کہا جاتا ہے کی تربیت دی۔

دیوی پاروتی نے راجا بان کی بیٹی اوشا کو بھی لاسیہ رقص سکھایا۔ اور اوشا نے یہ رقص دوارکا کی گوپیوں (گوالنوں) کو سکھایا پھر انھوں نے اسے سوراشٹر کی عورتوں کو سکھایا۔ یوں آہستہ آہستہ زیادہ لوگوں نے رقص سیکھا اور اسی طرح رقص زمین تک پہنچا۔

ہندوستانی رقص کی شکلوں میں کہانی سنانے کی روایات بہت مفید ذرائع ہیں۔ پرانوں، جاتک کتھاؤں اور پنچ تنتر وغیرہ کی کہانیاں ایسے بیانیے پیش کرتی ہیں جو بصری طور پر نہایت دل کش منظر نامے تخلیق کرتے ہیں اور ان میں گہرا اخلاقی پیغام بھی ہوتا ہے۔

موجودہ زمانے کے مطابق اگر انھیں سمجھا اور پیش کیا جائے تو یہ کہانیاں آج کے دور میں بھی موزوں ہیں۔

آپ نے بصری آرٹ میں گنگا کے آسمان سے زمین پر اترنے کی کہانی پڑھی ہے۔ یہ ایک طاقت ور داستان ہے جو زمین پر زندگی کو سہارا دینے میں دریاؤں کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ لیکن اگر آپ اس کہانی کو مزید گہرائی سے پڑھیں تو احساس ہوگا کہ اس میں بہت گہرا مفہوم ہے اور یہ اقدار سکھاتی ہے۔

یہ کہانی نمایاں کرتی ہے:

- ایک عورت کی طاقت اور عزم یعنی دیوی گنگا۔
- کس طرح فطرت کے مختلف عناصر بشمول دیوتا مل جل کر اچھے کام کرتے ہیں جیسے مہادیو نے گنگا کو زمین پر اترنے سے پہلے اس کو اپنی طاقت کو قابو کرنے میں مدد کی۔
- راجا بھاگیرتھ کو غیر متزلزل ایمان اور ثابت قدمی کی شان دار مثال کے طور پر۔
- موجودہ دور میں دریاؤں کی حالتِ زار اور اس کی آلودگی کو۔
- یہ پیغام کہ دریاؤں کا احترام کیا جانا چاہیے اور انھیں صاف اور پاکیزہ رکھا جانا چاہیے۔

اگر آپ کو یہ کہانی ایک رقص کی شکل میں پیش کرنی ہو تو آپ کس طرح پیش کریں گے؟

کسی زمانے کا رقص...اپنا رقص پروڈکشن تخلیق کیجیے

کسی دیومالائی کہانی یا تاریخی قصے کے بارے میں سوچیے جسے آپ موجودہ زمانے میں پیش کرسکیں۔ اسے موجودہ دور کے تناظر میں بیان کیجیے اور ایک رقص کی شکل میں پیش کرنے کی منصوبہ بندی کیجیے۔

پہلا مرحلہ: منصوبہ بندی اور پروڈکشن سے پہلے کی تیاری

ان خیالات پر غور کرنے کا وقت!

1. موضوع اور کہانی
   - آپ کی پیش کش کس چیز کے بارے میں ہے؟
   - کوئی دیومالائی قصہ، افسانہ یا تاریخی کہانی منتخب کیجیے اور اسے آج کی دنیا کے مطابق نیا رنگ دیجیے۔
   - کیا آپ نئی اسکرپٹ لکھیں گے یا پہلے سے موجود اسکرپٹ کو استعمال کریں گے؟
   - کیا ہر رقص کہانی کا ایک حصہ بیان کرے گا؟
   - آپ کتنے رقص شامل کریں گے؟

2. رقص کا طرز اور گروپ
   - آپ کس طرز یا انداز کا رقص شامل کریں گے؟ اس بات کو یقینی بنائیے کہ وہ موضوع سے ہم آہنگ ہو۔
   - آپ کے پاس کتنے رقص کرنے والے گروپ ہوں گے اور ہر گروپ میں کتنے افراد ہوں گے؟
   - کیا آپ کوئی پراپس استعمال کرنا چاہیں گے؟

© NCERT not to be republished

3. موسیقی کا انتخاب

- ایسی موسیقی منتخب کیجیے جو آپ کے موضوع اور رقص کے انداز سے مطابقت رکھتی ہو۔
- آپ ریکارڈ شدہ ٹریک استعمال کر سکتے ہیں، اپنی موسیقی تخلیق کر سکتے ہیں یا طلبا کے ذریعے براہِ راست موسیقی بھی شامل کر سکتے ہیں۔

4. کردار اور ذمہ داریاں

- **کوریوگرافر:** رقص تیار کرتا ہے اور ریہرسل کی قیادت کرتا ہے۔
- **پرفارمرز:** رقاص اور اداکار۔
- **ڈائریکٹر یا کوآرڈی نیٹر:** سب کچھ منظم اور سلسلے وار طریقے سے چلاتا ہے۔
- **اسکرپٹ رائٹر:** مکالمے اور بیانیہ لکھتا ہے۔
- **موسیقی ڈائریکٹر:** موسیقی اور اثرات تخلیق کرتا ہے یا منتخب کرتا ہے۔
- **سیٹ اور اسٹیج ڈیزائنر:** پس منظر اور پراپس تیار کرتا ہے۔
- **لائٹنگ اور تکنیکی عملہ:** روشنی، آواز اور تکنیکی امور سنبھالتا ہے۔
- **لباس اور میک اپ ڈیزائنر:** کرداروں کی ظاہری شکل تیار کرتا ہے۔
- **مارکیٹنگ ٹیم:** شو کے بارے میں آگاہی پھیلاتی ہے۔

5. دوسرے مضامین سے استفادہ کیجیے۔

- **تھیٹر:** اسکرپٹ لکھنے، اداکاری اور مکالموں کے لیے۔
- **بصری آرٹ:** سیٹ ڈیزائن، لباس، میک اپ اور پراپس کے لیے۔
- **موسیقی:** ساز، گانے اور پس منظر اسکور کے لیے۔
- **ریاضی اور کمپیوٹنگ:** بجٹ، وقت اور لائٹنگ کے اشاروں کی منصوبہ بندی۔

6. مقام اور تاریخیں

- شو کہاں ہوگا؟ اسکول ہال، اسٹیج، یا کھلی جگہ پر۔
- ریہرسل کا شیڈول اور پرفارمنس کی تاریخ مقرر کیجیے۔

مرحلہ 2: کوریوگرافی اور ریہرسل

1. کوریوگرافی کے مراحل

- اپنی کہانی کو مناظر یا لمحات میں تقسیم کیجیے۔
- ہر کردار یا منظر کے لیے حرکات اور جذبات متعین کیجیے۔
- اپنے رقص کی صورتوں جیسے استھان، چاری، ہست سے عناصر شامل کیجیے اور تخلیقی رنگ بھریے۔
- سانس، تال (Rhythm) اور خاموشی کے بارے میں سوچیے؛ یہ سب کہانی کا حصہ ہیں۔

© NCERT not to be republished

2. ریہرسل اورکوریوگرافی کی تدریس

- واضح مقاصد کے ساتھ باقاعدہ ریہرسل کا شیڈول بنائیے۔
- رقص کو گروپ در گروپ سکھائیے۔
- دل چسپ فارمیشن اور گروپ پیٹرن آزمائیے۔
- اسٹیج پر آمد و رفت کو رواں اور مربوط رکھیے۔
- رقص کو دیکھیے، جائزہ لیجیے اور جہاں ضرورت ہو اصلاح کیجیے۔

3. پروڈکشن ڈیزائن

- پراپس، ملبوسات، روشنی اور ساؤنڈ کو حتمی شکل دیجیے۔
- مکمل ملبوسات اور موسیقی کے ساتھ ڈریس ریہرسل کیجیے۔
- تمام بیک اسٹیج عناصر کی مشق کے لیے ٹیکنیکل ریہرسل کیجیے۔

مرحلہ 2 کا زیادہ تر کام ایک ساتھ بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ کسی بھی تخلیق سے پہلے منصوبہ بندی اور پیشگی پروڈکشن نہایت اہم ہیں۔ بالکل ایک تعمیراتی سائٹ کی طرح جہاں سب سے پہلے مضبوط بنیاد کھودی جاتی ہے۔ اگر آپ کی بنیاد مضبوط ہے تو پھر ڈھانچہ تعمیر کرنا آسان ہو جاتا ہے اور آپ مختلف اوقات میں خام مال پر کام کر کے بعد میں انھیں یکجا کر سکتے ہیں۔

مرحلہ 3: پرفارمنس

- **گرانڈ ریہرسل:** بالکل ایک مکمل شو کی طرح جو آپ مین اسٹیج پر پیش کریں گے، یہ ایک نہایت اہم ریہرسل ہے۔ چند لوگوں کو مدعو کیجیے تاکہ وہ اپنی رائے دیں اور اگر کوئی کمی یا غلطی رہ گئی ہو تو اس کے نوٹس بنائیں (گرچہ اس مرحلے تک کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے)۔

© NCERT not to be republished

- **حتمی پیش کش:** شو سے لطف اٹھایئے!
- **عکاسی:** شو کے بعد رائے لیجیے۔

اب جب کہ آپ نے اس خوب صورت فن کے بارے میں اتنا کچھ سیکھ لیا، اپنی جادوئی پیش کش تخلیق کی اور خوشی خوشی اسے دوسروں کو بتایا بھی تو اب وقت ہے کہ جھک کر تعظیم کیجیے، مسکرایئے اور اپنے دل کو جھومنے دیجیے!

کرناٹک کا دولو کونیتھا

جھاڑکھنڈ کا سنتھالی

جدت آمیز کوریوگرافی

کتھک

کتھک

جائزہ

باب 14: رقص اور کوریوگرافی کی پیش کش				
سی جی	سی	آموزشی ماحصل	استاد	خود
1	1.2	پرجوش انداز میں مشترکہ کام میں حصہ لیتا ہے، خیالات کا تبادلہ کرتا ہے اور تخلیقی عمل کے دوران ساتھیوں کی بھرپور مدد کرتا ہے۔		
3	3.1	رقص کی تیاری کے تمام مراحل میں سرگرم حصہ لیتا ہے مثلاً: • منصوبہ بندی اور پروڈکشن کی پیشگی تیاری • کوریوگرافی ترتیب اور ریہرسل • حتمی پیش کش		
3	3.2	رقص کی پیدائش سے متعلق دیومالائی اور ثقافتی کہانیوں کی سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتا ہے۔		
3	3.2	تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کارکردگی کے تمام عناصر—حرکت، موسیقی، لباس، جگہ اور اظہار—کو استعمال کرتا ہے تاکہ آخری پیش کش کو مزید موئثر بنایا جاسکے۔		

استاد کے تاثرات اور طالب علم کے مشاہدات

© NCERT not to be republished

تکمیلی جائزہ

	تکمیلی جائزے کی مثالیں	تکمیلی جائزہ کا معیار
انفرادی	❖ آسن (استھتی)، حرکت (گتی) اور سانس کے انضمام کو شامل کرتے ہوئے حرکت کی ترتیب کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ❖ ایک نرت (خالص رقص) ترتیب اور ایک نرتیہ (موثر انداز میں کہانی سنانے) کی ترتیب کو انجام دیتا ہے۔ ❖ مناسب ہستوں کا استعمال کرتے ہوئے دو جذبات (بھاو) کا اظہار کرتا اور ان کے پس پردہ سوچنے کے عمل کی وضاحت کرتا ہے۔ ❖ رقص سے متعلق پروجیکٹ کو مکمل کرتا ہے۔	❖ نقل و حرکت، آسن اور سانسوں کے انضمام کے عمل میں وضاحت اور بیداری۔ ❖ تحریک کی ترتیب، تال، اور مؤثر انداز میں کہانی سنانے کی سمجھ۔ ❖ ہست کے درست استعمال سے جذبات کے اظہار میں راحت اور روانی۔ ❖ پروجیکٹ کے کام میں گہرائی، تخلیقی صلاحیت اور مواد کی مطابقت۔
3 اور 4 کا گروپ	❖ متعلقہ یا موجودہ سماجی مسئلے پر مرکوز کوریوگرافی باہمی تعاون کے ساتھ ترتیب دیتا ہے۔ ❖ بہ طور ایک گروپ، کہانی پر مبنی کارکردگی تیار اور پیش کرتا ہے۔	❖ تصور، کوریوگرافی اور پیش کش میں اصلیت اور تخلیقی صلاحیت۔ ❖ موثر تعاون اور ٹیم ورک کا ثبوت۔

© NCERT not to be republished

بصری آرٹ

मूलरङ्गाः स्मृताः पञ्च श्वेतः पीतो विलोहितः
नीलः कृष्णश्च राजेन्द्र शतशोऽन्यतराः॥ १६ ॥
पूर्वरङ्गसमायोगाद् भावकल्पनया तथा
स्वबुद्ध्या कारयेद्रङ्गाच्यतशोऽथ सहस्त्रशः॥ १७ ॥

– अध्याय ४०, चित्रसूत्र, विष्णुधर्मोत्तरपुराणम्

بنیادی رنگ پانچ ہیں۔ سفید، پیلا، سرخ، نیلا اور کالا۔ لیکن اے
بادشاہ سیکڑوں دوسرے رنگ بھی ہیں۔
کوئی بھی شخص بنیادی رنگوں کو ملا کر اپنے تخیل اور بصیرت کا
استعمال کرتے ہوئے سیکڑوں بلکہ ہزاروں رنگ بنا سکتا ہے۔

— باب 40، چتر سوتر، وشنودھرموتّرا پران

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے نوٹ

اساتذۂ کرام!

جیسا کہ ہمارے طلبا اس سال اسکول کی تعلیم کا ایک اور مرحلہ مکمل کر رہے ہیں، آیئے ان کے علمی سفر میں بصری آرٹس کی تعلیم کے ذریعے مزید رنگ بھریں۔ اس حصے کے اسباق ان کی بصری بنیادوں کے علم کو مضبوط کریں گے اور ساتھ ہی ان کی فن کارانہ مہارت اور ثقافتی آگاہی کو بھی فروغ دیں گے۔ آپ سرگرمیوں کو اپنے مقامی سیاق و سباق اور اپنے طلبا کی مخصوص ضروریات کے مطابق تبدیل کر سکتے ہیں۔

ہر طالب علم کے لیے بہترین سیکھنے کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے یہاں کچھ نکات دیے جا رہے ہیں جنھیں ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

بصری آرٹ کے کلاس روم کی ضروریات

1. طلبا کے لیے کام کرنے کی آرام دہ مناسب جگہ۔
2. ضروری روشنی اور وینٹی لیشن۔
3. آرٹ کے سامان، آلات، بنیادی اسٹیشنری اور آڈیو۔ویژوئل سہولیات کے لیے منظم ذخیرہ اور ان تک آسان رسائی۔
4. آرٹ ورک کو وقتاً فوقتاً دکھانے اور نمائش کرنے کے لیے جگہ۔

بصری آرٹ کی تعلیم کی ضروریات

1. تصورات اور عمل کے تعارف کے لیے کہانی سنانے اور روزمرہ کی مثالوں کا استعمال کیجیے۔
2. آرٹ ورک میں طبع زاد خیالات، تخیل، جذبات اور تجسس کے آزادانہ اظہار کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
3. طلبا کو ترغیب دیں کہ وہ دیگر ذرائع سے تصاویر نقل کرنے کے بجائے روزمرہ زندگی کے اپنے مشاہدات اور تجربات سے متاثر ہو کر طبع زاد آرٹ ورک تخلیق کیجیے۔
4. طلبا کو کلاس روم میں دریافت، تحقیق، تجربہ، تعاون اور مکالمہ کرنے کی اجازت دیجیے۔
5. اردگرد کی زندگی اور ثقافت کا مشاہدہ کرنے کے لیے بیرونی سرگرمیاں اور فیلڈ ٹرپ شامل کیجیے۔
6. میوزیم، آثار قدیمہ کی عمارتوں اور میلوں کے دورے کا انتظام کیجیے۔
7. مقامی فن کاروں اور دست کاروں کو تعلیمی اور ورکشاپ کے لیے مدعو کیجیے تاکہ عملی تجربہ حاصل کیا جا سکے۔
8. کام کرنے کے بعد صفائی، استعمال شدہ سامان کو واپس رکھنا اور سامان کی دیکھ بھال کی عادات سکھایئے۔
9. کلاس روم میں دکھانے یا نمائش کے لیے آرٹ ورک کے انتخاب میں فیصلہ سازی اور طلبا کی شرکت کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

© NCERT not to be republished

درمیانی مرحلے کے لیے بصری آرٹ کا جائزہ درج ذیل صلاحیتوں کی بنیاد پر لیا جانا چاہیے:

سی-1.1 مختلف بصری آرٹ کے ذریعے اپنے ذاتی اور روزمرہ کے تجربات کو اعتماد کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

سی-1.2 بصری آرٹ کی مشق کو اجتماعی طور پر تیار کرنے کے عمل میں لچک دکھاتا ہے۔

سی-2.1 ایسے حالات یا کہانیوں کی بنیاد پر بصری آرٹ تخلیق کرتا ہے جو ان کے ماحول میں دیکھے جانے والے دقیانوسی تصورات (جیسے جنس کے کردار) کو چیلنج کیجیے۔

سی-2.2 بصری تصورات، علامات اور استعاروں کو ذاتی تجربات، جذبات اور تخیلات کے ساتھ جوڑتا ہے۔

سی-3.1 بصری آرٹ میں مختلف مواد، آلات اور تکنیک استعمال کرتے وقت احتیاط دکھاتا اور مناسب انتخاب کرتا ہے۔

سی-3.2 منصوبہ بندی کے مرحلے سے لے کر حتمی پیشکش تک بصری اظہار کے خیالات اور تکنیکوں کو نکھارتا اور پورے عمل کا جائزہ لیتا ہے۔

سی-4.1 مقامی اور علاقائی فن کی مختلف اصناف سے واقفیت ظاہر کرتا ہے۔

سی-4.2 اپنے علاقے کے مقامی اور ہندوستان بھر کے چند فنکاروں کی زندگی اور کام کو بیان کرتا ہے۔

نوٹ: وہ سرگرمیاں جنھیں اسٹار کے نشان (★) سے واضح کیا گیا ہے کسی بھی استاد کے ذریعے ہموار کی جا سکتی ہیں یہاں تک کہ محدود وسائل والے اسکولوں میں بھی۔

آموزشی ماحصل جن کا جائزہ اسباق کے دوران لیا جا سکتا ہے

سی جی	سی	آموزشی ماحصل	استاد	خود
1	1.1	آرٹ ورک پیش کرتا ہے اور اعتماد کے ساتھ خیالات، جذبات اور عمل بیان کرتا ہے۔		
1	1.2	فیصلہ سازی کے عمل میں تعاون کرتا اور حصہ لیتا ہے۔		
2	2.1	آرٹ ورک بناتے یا سوچتے وقت گھسے پٹے تصورات (Stereotypes) کو ختم کرتا ہے۔		
3	3.1	آرٹ سے متعلق سامان کو احتیاط سے استعمال، صاف اور منظم طریقے سے رکھتا ہے۔		
4	4.1	فن اور روزمرہ تجربات سے اس کے تعلق پر بات کرتا ہے۔		
4	4.2	آرٹ ورک کے بارے میں بات کرتے یا لکھتے وقت فن کی اصطلاحات استعمال کرتا ہے۔		
		کلاس روم کی سرگرمیوں میں مجموعی طور پر شرکت۔		

© NCERT not to be republished